

# جس کے پاس حاجت سے زائد صرف ایک تولہ سونا موجود ہو، اس کو زکوٰۃ دینا کیسا؟

مجیب: فرحان احمد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-829

تاریخ اجراء: 19 جمادی الثانی 1444ھ / 12 جنوری 2023ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

### سوال

جس کے پاس حاجت سے زائد صرف ایک تولہ سونا ہو، اس کے علاوہ کوئی اور مال و اسباب نہ ہوں تو کیا اس غریب شخص کو زکوٰۃ دینا جائز ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

شرعی فقیر یعنی مستحق زکوٰۃ ہونے کے لئے ضروری ہے کہ وہ شخص ہاشمی یا سید نہ ہو اور نہ ہی نصاب کا مالک ہو یعنی قرض اور حاجتِ اصلیہ میں مشغول تمام اموال کو نکال کر اس کی ملکیت میں ساڑھے باون تولہ چاندی کی مالیت کے برابر کوئی بھی رقم یا سامان وغیرہ موجود نہ ہو، جو شخص اس معیار پر پورا نہ اترتا ہو، اس کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں اگرچہ اس کو گزر بسر کرنے میں آزمائش و دشواری کا سامنا ہو۔

پوچھی گئی صورت میں جس غریب شخص کا ذکر کیا گیا اس کے پاس حاجت سے زائد ایک تولہ سونا موجود ہے اور ایک تولہ سونے کی مالیت فی زمانہ ساڑھے باون تولہ چاندی کی مالیت سے زائد ہے، لہذا جبکہ اس شخص پر کوئی قرض بھی نہیں، تو شرعی اعتبار سے اس کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔

بہارِ شریعت میں ہے: ”جو شخص مالکِ نصاب ہو (جبکہ وہ چیز حاجتِ اصلیہ سے فارغ ہو یعنی مکان، سامان خانہ داری، پہننے کے کپڑے، خادم، سواری کا جانور، ہتھیار، اہل علم کے لیے کتابیں جو اس کے کام میں ہوں کہ یہ سب حاجتِ اصلیہ سے ہیں اور وہ چیز ان کے علاوہ ہو، اگرچہ اس پر سال نہ گزرا ہو اگرچہ وہ مال نامی نہ ہو) ایسے کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔ اور نصاب سے مراد یہاں یہ ہے کہ اُس کی قیمت دو سو 200 درہم ہو، اگرچہ وہ خود اتنی نہ ہو کہ اُس پر زکوٰۃ واجب ہو مثلاً اچھ تولے سونا جب دو سو 200 درہم قیمت کا ہو تو جس کے پاس ہے اگرچہ اُس پر زکوٰۃ واجب نہیں کہ سونے کی نصاب

ساڑھے سات تو لے ہے مگر اس شخص کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے یا اس کے پاس تیس بکریاں یا بیس گائیں ہوں جن کی قیمت دو سو 200 درہم ہے اسے زکوٰۃ نہیں دے سکتا، اگرچہ اس پر زکوٰۃ واجب نہیں یا اس کے پاس ضرورت کے سوا اسباب ہیں جو تجارت کے لیے بھی نہیں اور وہ دو سو 200 درہم کے ہیں تو اسے زکوٰۃ نہیں دے سکتے۔“ (بہار شریعت، جلد 01، صفحہ 928-929، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



**Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)**



[www.daruliftaahlesunnat.net](http://www.daruliftaahlesunnat.net)



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



[feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)